سوال

(119) کبھی خلوت بھی نقصان کا باعث ہوتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں انیس سالہ نوجوان ہوں۔ الحمد للہ تمام نمازیں حتیٰ کہ فجر کی نماز بھی مسجد میں باجماعت ادا کرتا ہوں۔ بسا اوقات مسجد میں اذان بھی دیتا ہوں، قرآن مجید سے تقریباً چھ پارے حفظ کئے ہیں۔ لیکن ایک چیز مجھے بہت پریشان کرتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب میں تنہا ہوتا ہوں یعنی جب کمرے میں اکیلا بیٹھا ہوتا ہوں، یا جب سونے کیلئے لیٹتا ہوں تو مجھے اس قسم کے خیالات آنے لگتے ہیں۔ مثلاً میں لندن چلا گیا ہوں اور بری لڑکیوں کی محفل میں ہوں اور نعوذباللہ بدکاری کا ارتکاب کیا ہے۔ تو کیا اس سے مجھے گناہ ہوگا؟ حالانکہ اس سے مجھ پر عملی طور پر کوئی ایسا اثر نہیں ہوتا کہ خودلذتی (مشت زنی) کا ارتکاب کردوں، الا یہ کہ شاذ ونادر ایسا ہوجاتا ہے، مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں مجھ وہ حدیث صادق نہ آرہی ہو جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس کو اس کی نماز بے حیائی اور برائی سے نہیں روکتی اللہ اسے مزید دور کردیتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سوال میں مذکو دلی خیالات اور وسوسوں پر اللہ کے ہاں مؤاخذہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ صحیح حدیث ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنَ اللّٰہ تعالی تجاوز لأمتی عما حدثت بہ أنفسھا مالم تعمل أو تتکلم بہ»

''اللہ تعالیٰ نے میری امت کو وہ چیزیں معاف کردیں ہے جو دل میں خیالات کی صورت میں ہوں جب تک انہیں (زبان سے) بولا نہ جائے یا عمل نہ کیا جائے۔'' [1]

(۲) اپنے ہاتھ سے صنفی خواہش پوری کرنا جسے خودلذتی (مشت زنی) کہتے ہیں، حرام ہے۔

(۳) آپ نے جو حدیث ذکر کی ہے وہ ضعیف ہے۔ لیکن کئی صحابہ کرام اور تابعین سے اس مفہوم کے اقوال مروی ہیں امید ہے کہ آپ وسوسوں میں مشغول نہیں ہوں گے جب کہ آپ عملی طور پر گناہوں سے بچتے رہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۸۴۰)

---

[1] صحیح بخاری حدیث نمبر: ۵۶۲۹۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۱۲۷۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 132

محدث فتویٰ